قادیانی جنازہ پڑھنا
اور
قادیانیوں سے میل جول حرام ہے

مفتی
عبدالقیوم خان

استفتاء

مفتی عبدالقیوم خان (صدر دارالافتاء)

س: ہمارے گاؤں میں دو قادیانی باپ بیٹے کی ایک دن وفات ہو گئی۔ قادیانیوں کا یہ خاندان علاقے میں اپنی جاگیر و دولت اور اثر و رسوخ کے حوالے سے اچھا خاصا مقام رکھتا ہے۔ ان کے جنازے میں شرکت کے لیے علاقے کے تقریباً ۷۰۰ افراد کے علاوہ ڈپٹی کمشنر' مقامی MNA اور دیگر مقتدرین علاقہ نے شرکت کی۔ امام صاحب نے نہ صرف خود جانتے بوجھتے ہوئے بلکہ ایک اور مقامی مولانا صاحب کے فتوٰی منع کرنے کے باوجود جنازہ پڑھایا۔ بعد ازاں ان دونوں مرزائیوں کی تدفین بھی مسلمانوں کے مقامی قبرستان میں کر دی گئی۔ یہ خبر سننے کے بعد ایک مولانا صاحب نے فتوٰی دیا کہ "قادیانیوں کا جنازہ پڑھنے اور پڑھانے والوں کو تجدید نکاح کرنا پڑے گا"۔ برائے مہربانی وضاحت فرمائیں۔

۱- آیا کہ مرزائیوں کا جنازہ پڑھنے اور پڑھانے والوں کا نکاح ٹوٹ گیا؟

۲- اگر نکاح ٹوٹ گیا تو تجدید نکاح کی شرعی صورت کیا ہو گی؟

۳- قادیانیوں کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفنایا جا سکتا ہے کہ نہیں؟

(محمد بشیر نواب' منڈی بہاؤالدین' بمقام ڈیرہ چنواں)

ج: قرآن کی نصوص قطعیہ' سنت متواترہ اور صحابہ کرام کے دور سے آج تک امت کا اس بات پر اجماع و اتفاق ہے کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالٰی کے آخری نبی و رسول ہیں۔ آپ کے بعد نہ کوئی نبی ہے' نہ رسول۔ اگر کوئی شخص حضور ﷺ کے بعد نبوت یا رسالت کا دعوٰی کرے' خواہ کسی معنی میں ہو' وہ کافر' مرتد' خارج از اسلام ہے۔ جو شخص اس کے کفر و عذاب میں شک کرے' وہ بھی کافر و مرتد جہنمی ہے۔

مرزائے قادیانی نے یقیناً اپنی نبوت و رسالت کا دعویٰ کیا' جو اس کی کتابوں میں موجود ہے۔ اس دعویٰ کے بعد اس نے توبہ نہیں کی' لہٰذا وہ قرآن و سنت اور امت کے متفقہ فیصلے کی بناء پر کافر و مرتد ہے۔ جو مرزائے قادیانی مذکور کے کفر و عذاب میں شک کرے' وہ بھی کافر و مرتد جہنمی ہے۔

علم کے باوجود جن لوگوں نے قادیانی کی نماز جنازہ پڑھی' وہ احکام قرآنی' حدیث اور اجماع امت کے باغی ہیں۔ وہ فوری طور پر توبہ کریں اور از سر نو ایمان لائیں۔ چونکہ جان بوجھ کر کفر اختیار کرنے والا کافر و مرتد ہو جاتا ہے' جب کہ اس کی بیوی مسلمان تھی اور مسلمان کا نکاح کافر و مرتد سے نہیں ہوتا اور اس جرم کے ساتھ ہی وہ لوگ کافر و مرتد ہو گئے۔ پس ان کی مسلمان بیویوں سے ان کے نکاح فوراً ٹوٹ گئے۔ لہٰذا وہ عورتیں ان کے نکاح سے نکل گئیں۔

اگر یہ لوگ اپنے فعل پر نادم ہوں اور صدق دل سے توبہ کر کے تجدید ایمان کر لیں' تو دوبارہ ان بیویوں کی رضامندی سے نکاح کر سکتے ہیں۔ ورنہ ان کی بیویاں شرعاً آزاد ہیں' جہاں چاہیں نکاح کر لیں' کوئی عدت نہیں۔

قادیانی جیسا کہ ذکر ہوا' کافر و مرتد ہیں' لہٰذا ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام ہے۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں ینفسخ النکاح بالردہ مرتد ہونے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ ("فتح التقدیر"' ۳۱۰' ۵) اذا ارتد المسلم عن الاسلام و العیاذ باللہ عرض علیہ الاسلام فان کانت لہ شبتہ کشفت عنہ جب مسلمان' اسلام سے (نعوذ باللہ) پھر جائے' اس پر اسلام پیش کیا جائے۔ اگر کوئی شبہ ہو تو اس کا ازالہ کیا جائے..... و یحبس ثلاثہ ایام فان اسلم و الاقتل اسے تین دن قید کیا جائے۔ اگر مسلمان ہو جائے تو بہتر' ورنہ قتل کر دیا جائے۔ (ہدایہ "فتح التقدیر"' ۳۰۷' ۵)

س : قادیانیوں سے میل جول اور عام زندگی میں تعلقات کی نوعیت کیا ہونی چاہیے۔ خاص طور پر جب وہ خوش اخلاق اور خدمت گار بھی ہو؟ (محمد رشید لاہور)

ج : قادیانی علی العموم کافر و مرتد ہیں۔ ان سے سلام' کلام' کھانا' پینا' بیاہ' شادی' لین دین کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں۔ حرام' حرام قطعی حرام ہے۔ کوئی

شخص کسی لحاظ سے بہترین صفات کا حامل ہو' اس کا اللہ' رسول اور قرآن' اسلام اور اہل اسلام کا دشمن ہونا اور ان سے بغاوت کرنا اتنا بڑا جرم ہے کہ کوئی ذاتی خوبی اس کا مداوا نہیں کر سکتی۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے:

لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوآدون من حاد اللہ و رسولہ و لو کانوا آبائھم او ابنائھم او اخوانھم او عشیرتھم اولئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ ویدخلھم جنات تجری من تحتھا الانھر خالدین فیھا رضی اللہ عنھم و رضوا عنہ اولئک حزب اللہ الا ان حزب اللہ ھم المفلحون O

ترجمہ: "تم نہ پاؤ کے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی' اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔ یہ ہیں' جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا' جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے' اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اللہ کی جماعت ہے' سن لو کہ اللہ کی جماعت ہی کامیاب رہے گی"۔

یہ ہے اہل ایمان کا عمل کہ وہ اللہ اور رسول کے دشمنوں سے محبت نہیں کرتے۔ خواہ باپ ہو' بیٹا ہو' بھائی ہو' دوست ہو۔ لہٰذا آپ قادیانی سے ہر قسم کی قطع تعلقی کریں۔ وہ اتنا ہی خوش اخلاق ہے تو کفر وارتداد کو چھوڑے۔ قادیانی مرتد پر لعنت بھیجے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت پر ایمان لائے۔ مرتد ہونا اخلاق نہیں' بداخلاقی ہے۔ جو شخص خود جہنم کا ایندھن بن جائے اور دوسروں کو بھی اپنی طرف کھینچے' اس کی بہترین خدمات نہیں' بدترین مہلکات ہیں۔